نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)
کی برکات

05-October-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

5 اکتوبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... عشقِ رسول میں انگوٹھے چومنے کی برکات
- ✿... قبر کے سُوالات سے چھٹکارا مل گیا
- ✿... لفظِ مُحَمَّد کے اَعْداد میں عجیب راز
- ✿... لفظِ مُحَمَّد کے ہر حرف کی جُدا حکمتیں
- ✿... بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اس کی عزت کرو

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت وَھْب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے روایت ہے، بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، اللہ پاک نے اسے 200 سال کی زِندگی عطا فرمائی مگر افسوس! اس نے اتنی لمبی زندگی اللہ پاک کی نافرمانیاں کرتے ہوئے گزار دی۔

(اب چُونکہ اس نے اتنے گُناہ کئے تھے، اس لئے بنی اسرائیل اس سے نفرت کیا کرتے تھے،) چنانچہ اسی حالت میں جب اُس کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے (نہ اس کو غسل دیا، نہ کفن پہنایا، نہ نمازِ جنازہ پڑھی بلکہ) اس کے مُردہ جسم (**Dead Body**) کو گھسیٹ کر گندگی کے ڈھیر پر ڈال دیا۔

اِدَھر بنی اسرائیل نے یہ انداز اپنایا، اُدھر رَبِّ کائنات نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی (اور فرمایا: اے موسیٰ! ہمارا ایک بندہ انتقال کر گیا ہے) آپ اس کو غسل دیجئے، اسے کفن پہنایئے اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھ کر اس کی تدفین کیجئے! (چنانچہ حکمِ رَبّانی ملنے پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اس مقام پر پہنچے، بنی اسرائیل سے اس کے بارے میں پُوچھا کہ آخر اسے گندگی کے ڈھیر پر کیوں ڈالا گیا ہے؟ بنی اسرائیل نے بتایا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! یہ بڑا گنہگار بندہ ہے،

اس نے اپنی 200 سالہ زِندگی گُناہوں میں گزار دی۔) یہ سُن کر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو حیرانی ہوئی، اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے رَبِّ کریم! بنی اسرائیل تو گواہی دے رہے ہیں کہ یہ بڑا گنہگار بندہ ہے، اس نے 200 سالہ زِندگی گناہوں میں گزاردی ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام! بنی اسرائیل سچ کہتے ہیں، واقعی یہ بندہ بڑا گنہگار تھا مگر اَنَّہٗ کَانَ کُلَّمَا نَشَرَ التَّوْرَاۃَ جب بندہ یہ تَورات شریف کھولتا تھا وَنَظَرَ اِلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور ہمارے محبوب نبی حضرت مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو دیکھتا تو قَبَّلَہٗ وَوَضَعَہٗ عَلٰی عَیْنَیْہِ وَصَلّٰی عَلَیْہِ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو اَدَب سے چومتا، اسے آنکھوں پر لگاتا اور درودِ پاک کے نذرانے بھیجا کرتا تھا۔

اے موسیٰ! اس کی یہ ادا ہمیں بہت پسند آئی، بس اس کے اسی نیک عَمَل کی برکت سے میں نے اس کے سارے گُناہ بخش دیئے اور وَزَوَّجْتُہٗ سَبْعِیْنَ حُوْرَاءَ میں نے اس کا نِکاح 70 حُوروں کے ساتھ کر دیا۔ (1)

اَعمال نہ دیکھے یہ دیکھا	محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
مولا نے مجھے یوں بخش دیا	سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے دَرُودِ پاک کی...!! اندازہ کیجئے! بندہ گنہگار ہے، اس نے 200 سال گُناہوں میں گزارے ہیں لیکن وہ محبوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کرتا تھا، اسی محبّت میں سرشار ہو کر درودِ پاک پڑھا کرتا تھا اور درود شریف بھی کتنا پڑھتا تھا...؟؟ روایات میں یہ نہیں بیان ہوا کہ یہ بندہ روزانہ ہزار بار درود پڑھتا تھا، روزانہ 500 بار درود پڑھتا تھا، 200، 300، 400 بار درود پڑھتا تھا،

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:4، صفحہ:45، رقم:4695۔

نہیں...!، نہیں، روزانہ درودِ پاک پڑھنے کا ذِکْر نہیں ہے بلکہ جب تورات شریف کھولتا تھا، اُس وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا، اللہ پاک کو اس کی یہی ادا پسند آگئی اور رَبِّ کائنات نے اس کے 200 سال کے گُناہ بھی مُعَاف فرما دیئے، اسے جنّت بھی عطا فرمادی اور مزید کرم بالائے کرم یہ کیا کہ 70 جنَّتی حُوروں کے ساتھ اس کا نِکاح فرمادیا۔

اب ذرا غور فرمایئے! یہ تو بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، اس پر اتنا کرم ہوا تو ہم غُلامانِ مصطفےٰ، ہم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی اگر درود شریف پڑھیں اور کبھی کبھار نہیں بلکہ روزانہ پڑھیں، ایک آدھ بار نہیں بلکہ کَثْرت کے ساتھ پڑھیں تو ہم پر اللہ پاک کی کیسی کیسی رحمتیں برسیں گی...؟ اس لئے ہمیں چاہیئے کہ روزانہ پابندی کے ساتھ بہ کَثْرت درود شریف پڑھنے کی عادَت (***Habit***) بنالیں۔

ہر دَم مری زباں پہ دُرُود و سلام ہو | میری فُضُول گوئی کی عادَت نِکال دو[1]
ہوں دُرُود و سَلام میرے لب پر مُدام | ہر گھڑی دَم بَدم، تاجدارِ حرم[2]

عشقِ رسول میں انگوٹھے چومنے کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! مزید اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ عشق و محبّت میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ نامی کو چُوم لینا بھی اللہ پاک کی رضا ملنے کا ذریعہ ہے **مقاصد الحسنہ** میں ہے: ایک مرتبہ اَذان ہو رہی تھی، جب مؤَذِّن نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ پڑھا تو عاشقِ اکبر حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ نے اسے دُہرایا (یعنی جیسے مؤَذِّن نے کہا تھا، ویسے ہی کہا)، پھر اپنے دونوں انگوٹھے چُوم کر آنکھوں سے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 305۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 249۔

لگا لئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے یارِ غار کی یہ اداد یکھی تو فرمایا: مَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ خَلِیْلِی فَقَدْ حَلَّتْ عَلَیْہِ شَفَاعَتِی یعنی میرے پیارے دوست نے جیسے کیا، جو بندہ ایسے ہی کرے، اس کے لئے میری شَفَاعت حلال ہو گئی[1] امامِ حَسَن مجتبٰی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب مؤذِّن کہے: اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ، جو بندہ یہ سُن کر کہے: مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہ پھر دونوں انگوٹھے چُوم کر آنکھوں پر رکھے، وہ کبھی اندھا (***Blind***) نہ ہو گا، نہ اس کی آنکھیں دُکھیں گی۔[2]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **اے عاشقانِ رسول!** ہمیں بھی چاہئے کہ دِل میں عشق رسول کو مزید بڑھائیں، جب بھی نامِ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنیں، چاہے اذان میں، اقامت میں، عام بول چال میں جب بھی سُنیں تو محبّتِ رسول میں انگوٹھے چُوم کر، آنکھوں پر لگا کر ادب سے درودِ پاک پڑھ لیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب، منہ میں گُھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وَجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں[3]

وضاحت: ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کا نامِ نامی اسم گرامی (مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) جب ہمارے لبوں پہ آتا ہے تو خالص شہد کی طرح منہ میں گھل کر پورے جسم کو راحت و سکون پہنچاتا ہے، اسی خوشی میں ہونٹ آپس میں ایک دوسرے سے مل کر ایک دوسرے کو چوم لیتے ہیں۔

---

1 ...المقاصد الحسنہ، حرف المیم، صفحہ:440، تحت الحدیث:1019۔
2 ...المقاصد الحسنہ، حرم المیم، صفحہ:441، تحت الحدیث:1019۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:114۔

یاد رہے! نماز کے دوران، قرآنِ پاک کی تِلاوت اور خطبۂ جمعہ سُنتے وقت نامِ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آئے تو اس وقت انگوٹھے نہیں چومنے چاہئیں۔ نماز میں اس کے منع ہونے کی وجہ تو ظاہِر ہے، قرآنِ پاک اور خطبہ سنتے وقت اس لئے انگوٹھے نہیں چوم سکتے کیونکہ اس وقت تمام کام کاج روک کر مکمل تَوَجُّہ (**Full Attention**) کے ساتھ خطبہ یا تِلاوت سننے کا حکم ہے۔ انگوٹھے چومنے میں یہ احتیاط بھی کیجئے کہ چُومنے کی آواز نہ نکلے۔ [1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ [2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر کے سُوالات سے چھٹکارا مل گیا

منقول ہے: (مراکش کے شہر) فاس میں ایک نیک عورت رہتی تھی، اس کی عادت تھی کہ جب اسے کوئی تنگی یا پریشانی دَرپیش ہوتی تو وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھتی اور آنکھیں بند کر کے کہتی: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ (بس نامِ مُحَمَّد کی برکت سے اس کی پریشانی

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 22، صفحہ: 316 خلاصۃً۔

2 ... بخاری، کِتَابُ بَدءِ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

دُور ہو جاتی)۔ جب اس عورت کا انتقال ہوا تو کسی رشتے دار (**Relative**) نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: آپ نے قبر میں سُوال کرنے والے 2 فرشتوں مُنْکَر نَکِیْر کو دیکھا؟ اس نے جواب دیا: ہاں! وہ میرے پاس آئے تھے۔ انہیں دیکھ کر میں نے اپنی عادَت کے مُطابق دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر کہا: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ جب میں نے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تو دونوں فرشتے جا چکے تھے۔[1]

گنہگاروں کی اس سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں
نہ کیونکر سب سے بڑھ کر نام ہو پیارا مُحَمَّد کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی عادتیں اپنانے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز واقعے میں جہاں ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نامِ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات کا ذِکر ہے، ساتھ ہی اس سے یہ بھی سیکھنے کو مل رہا ہے کہ ہمیں چاہئے دُنیا میں اچھی عادات (**Good Habits**) اپنائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ اچھی عادتیں قبر و حشر میں نجات کا ذریعہ بن جائیں گی۔ مثلاً ❀ سُنّتِ مصطفےٰ پر عَمَل کرتے ہوئے ہر چیز سیدھے ہاتھ سے لینے اور دینے کی عادَت اپنائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت جب اَعْمال نامہ دِیا جائے گا تو سیدھا ہی ہاتھ آگے بڑھے گا اور جسے سیدھے ہاتھ میں اَعْمَال نامہ مل گیا، وہ جنّت میں جائے گا ❀ اسی طرح دُنیا میں مشکل و پریشانی کے وقت اَوّل فَوْل بولنے کی بجائے اچھے جملے مُنہ سے نکالنے کی عادَت بنائیں، مثلاً کوئی مشکل آئے، پریشانی آئے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا

---

1 ...شواہد الحق، الباب السادس، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ...الخ، صفحہ:230 ملتقطًا۔

اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡن پڑھنے کی عادت بنایئے، حَسۡبِیَ الله (مجھے الله پاک کافی ہے) کہئے! یَا رَسُوۡلَ الله! مدد...!! کہئے، یُوں اچھے اچھے جملے کہنے کی عادت بنائیں گے تو جب قبر و حشر کی گھبراہٹ کا سامنا ہو گا، اِنۡ شَآءَ اللهُ الۡکَرِیۡم! عادَت کے مُطَابق زبان سے یہی جملے نکلیں گے اور الله پاک نے چاہا تو مشکل آسان ہو جائے گی۔

مُحَمَّد کا لطف و عطا الله! الله! | مری رُوح و دِل پر ہُوا الله! الله!
مُحَمَّد مُحَمَّد وظیفہ ہے میرا | مُحَمَّد کی ہر دَم ندا الله! الله!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے ناموں کی گنتی ممکن نہیں

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بلند شانوں میں ایک شان یہ بھی ہے کہ آپ کے نام بہت زیادہ ہیں، پیارے آقا کی پیاری سیرت پر لکھی گئی کتاب مواھِبُ اللّدُنیه میں آپ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 800 نام مبارک لکھے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَیۡه فرماتے ہیں: میں نے جب تحقیق (***Research***) کی تو 1400 نام مِلے، مزید فرماتے ہیں: (یہ تو وہ ہیں جو میرے عِلْم میں آ گئے، ورنہ) آپ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کی گنتی (***Counting***) نا ممکن ہے۔[1]

مختلف مقامات پر مختلف نام

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چونکہ تمام مخلوق کے نبی ہیں، اس لئے ہر مخلوق میں ہر جگہ آپ کے پیارے پیارے مبارک ناموں کی دُھوم ہے۔ تابعی بزرگ حضرت کعبُ الۡاَحبار رَضِیَ اللهُ عَنۡه فرماتے ہیں: ❀ اَہۡلِ جنّت کے ہاں آپ کا نامِ پاک

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:365-366 خلاصۃً۔

عَبْدُالْکَرِیْم ہے ❀ اَہْلِ دوزخ کے ہاں عَبْدُالْجَبَّار ہے ❀ اَہْلِ عرش کے ہاں عَبْدُ الْحَمِیْد ہے ❀ فرشتوں کے ہاں عَبْدُالْمَجِیْد ہے ❀ انبیائے کرام علیہم السَّلام کے ہاں عَبْدُ الْوَهَّاب ہے ❀ جنّات کے ہاں عَبْدُالرَّحِیْم ❀ پہاڑ آپ کو عَبْدُالْخَالِق کہتے ہیں ❀ خشکی میں آپ کا نامِ پاک عَبْدُالْقَادِر ہے ❀ سمندروں میں عَبْدُالْمُهَیْمِن ہے ❀ مچھلیاں آپ کو عَبْدُالْقُدُّوس کہتی ہیں ❀ وحشی جانور آپ کو عَبْدُالرَّزَّاق کہتے ہیں ❀ شیطانوں کے ہاں عَبْدُالْقَهَّار ہے ❀ درندے (یعنی چیر پھاڑ کرنے والے جانور) آپ کو عَبْدُالسَّلَام کہتے ہیں ❀ چوپائے (مثلاً گائے، بھینس بکری وغیرہ) آپ کو عَبْدُالْمُؤْمِن کے نام سے پہچانتے ہیں ❀ پرندے عَبْدُالْغَفَّار کے نام سے پُکارتے ہیں ❀ اللہ پاک کے ہاں آپ کا نامِ مبارک طٰهٰ ہے اور مؤمنوں کے ہاں آپ کا سب سے مشہور و مَعْرُوف (***Famous***) نام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے اور آپ کی مبارک کُنیت: اَبُوالْقَاسِم ہے کیونکہ آپ جنّت تقسیم فرمانے والے ہیں۔ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ (1)

ملی رہنمائی مُحَمَّد کے صدقے | بنی ہے خُدائی مُحَمَّد کے صدقے
یہ شمس و قمر، کہکشاں اور تارے | یہ محفل سجائی مُحَمَّد کے صدقے
بنی ہے کسی کی جو بگڑی کسی سے | خُدا نے بنائی مُحَمَّد کے صدقے
سبھی مشکلیں ان کی آسان ہوں گی | جو دیں گے دُہائی مُحَمَّد کے صدقے

قرآنِ کریم میں نامِ مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نام سے قرآنِ کریم کی ایک پُوری سُورت بھی

(1) ...القول البدیع، الباب الاول، الفصل الرابع فی بیان اسمائہ، صفحہ:84 ملتقطًا۔

موجود ہے، جو کہ 26وَیں پارے میں ہے۔ اس کے عِلاوہ قرآنِ کریم میں کُل 4 مرتبہ نامِ مُحَمَّد آیا ہے؛ (1): پارہ:4، سورۂ آلِ عِمْرَان، آیت:144 میں (2): پارہ:22، سورۂ اَحْزاب، آیت:40 میں (3): پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:2 میں اور (4): پارہ:26، سورۂ فَتْح، آیت:29 میں۔ آیئے! حُصُولِ برکت کے لئے ان میں سے ایک آیتِ کریمہ سُن لیتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۠(۴۰) (پارہ:22، الاحزاب:40)	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرفان: مُحَمَّد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہْلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی![1]

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک کب رکھا گیا؟

پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت مبارک (**Birth**) ہو گئی تو آپ کے دادا جان حضرت عبد المطلب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے آپ کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھا اور اس بارے میں کئی روایات بھی ہیں کہ آپ نے ایک خواب دیکھا، جس کی تعبیر میں بتایا گیا

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:51 ملتقطًا۔

کہ آپ کی اَوْلاد میں ایک شخص ہو گا، جن کی مشرق و مغرب والے سب لوگ پیروی کریں گے اور زمین و آسمان میں اُن کی تعریف(**Praise**) کی جائے گی، اسی طرح پیارے آقا کی پیاری اَمّی جان سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے بھی ایک خواب دیکھا: کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: اے آمنہ! آپ کے پاس اس اُمَّت کے سردار آنے والے ہیں، جب اُن کی وِلادت ہو تو اُن کا نام مُحَمَّد رکھئے!۔ چنانچہ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعَادت ہوئی تو آپ کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھا گیا۔[1]

یہ سب باتیں اس ظاہِری دُنیا کے اِعتبار سے ہیں، ورنہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک مُحَمَّد کب رکھا گیا تھا، علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جب اللہ پاک نے اپنے نُور سے نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پیدا فرمایا تو اس پاک نُور نے رَبِّ کریم کی بارگاہ میں سجدہ کیا، پھر جب سجدے سے سَر اُٹھایا تو کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (سب تعریفیں اللہ پاک کی ہیں)۔ اس وقت رَبِّ کائنات نے فرمایا: لِذٰلِكَ خَلَقْتُكَ وَسَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا یعنی اے پیارے محبوب! میں نے آپ کو اسی لئے بنایا اور آپ کا نام مُحَمَّد رکھا۔[2]

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد | دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد
اللہُ اکبر رَبُّ العلا نے | ہر شَے پہ لکھا نامِ مُحَمَّد
ہیں یُوں تو کثرت سے نام لیکن | سب سے ہے پیارا نامِ مُحَمَّد
شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں | رَبّ کو ہے پیارا نامِ مُحَمَّد[3]

---

1 … مواہب اللدنیہ، المقصد الثانی، الفصل الاول فی ذکر اسمائہ الشریفہ…الخ، جلد:1، صفحہ:364 ملتقطاً۔
2 … شہد سے میٹھا نامِ محمد، صفحہ:28-29۔
3 … قبالۂ بخشش، صفحہ:133 ملتقطاً۔

نامِ مُحَمَّد کا معنٰی

سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت معتبر کتاب **رَوْضُ الْاُنُف** میں ہے: نامِ مُحَمَّد کا لفظی معنیٰ ہے: اَلَّذِیْ یُحْمَدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ یعنی وہ ذات جن کی تعریف بار بار کی جائے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند رُتبہ ہستی ہیں جن کی بار بار تعریف کی جاتی ہے، ہزار بار تعریف کی جاتی ہے اور کب سے یہ تعریف کی جا رہی ہے؟ جب سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھا گیا ہے، یہ نامِ پاک کب سے رکھا گیا؟ تمام مخلوقات کی پیدائش سے بھی ہزاروں سال پہلے رکھا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ جب زمین و آسمان، عرش و کرسی، لوح و قلم، جن، انسان اور فرشتے کچھ بھی نہیں تھا، اس وقت بھی مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کی جا رہی تھی، اب بھی یہ تعریف کی جا رہی ہے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قیامت تک بلکہ قیامت کے بعد جب جنّتی جنّت میں چلے جائیں گے، اس وقت بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں جاری و ساری رہیں گی۔

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی | کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
اللہ والا دَم میں بنا دے | اللہ والا نامِ مُحَمَّد[2]

گمانِ نقص جہاں نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں ایک بات پر غور کیجئے! مثال کے طور (***For Example***) جس بندے کی ہزار خُوبیاں ہوں، ساتھ میں کچھ عیب بھی ہوں تو اس کی صِرْف تعریف نہیں ہو سکتی، جو اس کی خوبیاں دیکھے گا تو تعریف کرے گا، جو اس کے عیبوں پر نظر کرے

[1]...الروض الاُنُف، ولادۃ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:310۔
[2]...قبالۂ بخشش، صفحہ:133۔

گا، وہ اس کی بُرائی بیان کرے گا، ایسا شخص جس میں چاہے لاکھ خوبیاں (**Qualities**) ہوں مگر ساتھ میں کچھ عیب بھی ہوں تو اس کی صِرف تعریف نہیں ہو سکتی، بُرائیاں بھی ہوں گی مگر قربان جائیے! اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مُحَمَّد بنایا ہے، یعنی وہ ہستی جن کی ہر ہر لمحہ، ہر زمانے میں، ہر جگہ پر، زمین و آسمان کی وُسعتوں میں صِرف تعریف ہی تعریف کی جاتی ہے، لہٰذا اس نامِ پاک ہی سے معلوم ہو گیا کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ہستی ہیں جو ہر نقص اور عیب سے پاک ہیں۔

وہ کمالِ حُسنِ حُضُور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
وہی پھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں[1]

وضاحت: حسنِ مصطفےٰ ایسا بے مثال ہے کہ اس میں کسی قسم کا عیب ہونا تو دور کی بات، عیب کا گمان تک نہیں ہے، یہ وہ نرالا پھول ہے جس کے ساتھ کانٹا نہیں ہے، یہ وہ بے مثال شمع ہے جس کی روشنی تو ہے مگر دھواں نہیں ہے۔

دُشمن بھی تعریف کرنے پر مجبور

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! اللہ پاک نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیسے پیارے پیارے بے مثل و بے مثال نام پاک سے نوازا ہے۔ **روایات میں** ہے: کُفّار جنہیں خُوبیاں دیکھنا نصیب ہی نہیں ہے، وہ صِرف عیب ہی عیب دیکھتے تھے، انہوں نے بھی جب محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بُرائی بیان کرنا چاہی تو اس پاک ذات میں کوئی بھی عَیب نظر نہ آیا لیکن پھر بھی وہ بُرائی کرنے سے باز نہ آئے، چنانچہ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:107۔

جب وہ مَعَاذَ الله! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بُرائی کرتے تو کہتے: مُحَمَّد ایسے ہیں، مُحَمَّد ویسے ہیں۔ اب انہیں خُود سے شرم آتی تھی کہ ہم کہتے ہیں مُحَمَّد (یعنی جن کی تعریف ہی تعریف کی جائے) اور کرتے بُرائی ہیں، چنانچہ انہوں نے خُود سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک گھڑا ہوا نام رکھ لیا، اب انہوں نے جب بھی بُرائی کرنی ہوتی تو کہتے: مُذَمَّمٌ (یعنی جس کی بُرائی ہی بُرائی کی جائے) وہ ایسے ہیں۔ جب انہوں نے یہ انداز اختیار کیا تو **بخاری شریف** کی حدیثِ پاک ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (اے میرے صحابہ!) کیا تم تعجب نہیں کرتے کہ الله پاک نے مجھے کیسے کُفّار کی گالیوں سے محفوظ رکھا ہے، وہ مُذَمَّمٌ کو گالیاں دیتے ہیں وَاَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جبکہ میں مُذَمَّمٌ نہیں بلکہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں۔[1]

سبحٰن الله! مولانا حسن رضا خان صاحب رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے کتنی پیاری بات کہی:

اذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو | پسِ ذِکرِ حق ذِکر ہے مصطفےٰ کا
کہ پہلے زباں حمد سے پاک ہو لے | تو پھر نام لے وہ حبیبِ خُدا کا[2]

وضاحت: اے ایمان والو! ذرا دیکھو تو اذان ہو، خطبہ ہو، کلمہ ہو، غرض ہر جگہ پہلے الله پاک کا ذِکر آتا ہے، پھر محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آتا ہے، اس میں حکمت کیا ہے؟ یہ کہ زبان سے پہلے رَبِّ کریم کا ذِکر ہو، اس سے زبان پاک ہو جائے، پھر پاک زبان سے محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لیا جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...بخاری، کتاب المناقب، باب ما جاء فی اسماء رسول الله، صفحہ:903، حدیث:3533 ملتقطاً۔
2 ...ذوق نعت، صفحہ:56۔

حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے!

پیارے اسلامی بھائیو! معنیٰ (**Meaning**) کے لحاظ سے پیارے پیارے نام مُحَمَّد کی ایک اور خصوصیت ہے۔ غور فرمائیے! جس بندے کی خوبیاں محدُود (**Limited**) ہوں، اس کی تعریف بھی محدُود ہو گی، مثلاً ایک بندے کی 100 خُوبیاں ہیں، اب اس کی تعریف شروع کریں، ایک خُوبی بیان ہوئی، دوسری بیان ہوئی، تیسری بیان ہوئی، آخر 100 کی 100 خُوبیاں بیان ہو جائیں گی تو تعریف بھی ختم ہو جائے گی، اسی طرح کسی کی لاکھ خُوبیاں ہوں، اس کی تعریف شروع کریں، آخر وہ تعریف بھی ختم ہو جائے گی۔

مگر قربان جائیے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا نام مُحَمَّد ہے، جس کا معنیٰ ہے: وہ ذات جس کی بس تعریف ہی تعریف کی جائے۔ مطلب یہ کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ذات ہیں کہ جب سے زمین بنی، جب سے آسمان بنا، جب سے یہ چاند، ستارے، سُورج بنے، جب سے انسان، جِنّ اور فرشتے بنے، اس سے بھی ہزاروں سال پہلے سے اُن کی تعریف کی جارہی ہے اور قیامت تک ہوتی ہی چلی جائے گی، یعنی یہ وہ ذات ہیں کہ جن کی تعریف کا کوئی اِختتام نہیں ہے جب تعریف کا کوئی اختتام نہیں تو پتا چلا ان کی خُوبیوں کا بھی کوئی اِختتام نہیں ہے۔

اگر سمندر سیاہی بن جائیں تو بھی...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا

تَرجَمہ کَنْزُالعِرفان: تم فرمادو: اگر سمندر میرے ربّ کی باتوں کے لیے سیاہی ہو جاتا تو ضرور

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ (پارہ:16، الکھف:109)	سمندر ختم ہو جاتا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوتیں، اگرچہ ہم اس کی مدد کیلئے اُسی سمندر جیسا اور لے آتے۔

اس آیتِ کریمہ میں لفظِ کَلِمَات سے کیا مُراد ہے، اس بارے میں مُفَسِّرِین کرام کے مختلف اَقْوال ہیں، شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَہْلِ تحقیق(*Researchers*) کے نزدیک رَبّ کے کَلِمَات سے مُراد ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اب آیتِ کریمہ کا مطلب یہ بنے گا کہ اگر سمندر کا پانی سیاہی بن جائے اور دُنیا بھر کے لکھنے والے قلم لے کر اس پانی کے ذریعے اَوْصافِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لکھنا شروع کریں، اگرچہ اس سمندر کے برابر اُتنا ہی پانی مزید اُس میں شامِل کر دیا جائے، پھر بھی وہ سیاہی(*Ink*) **ختم ہو جائے گی مگر محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات ختم نہیں ہوں گے۔**[1]

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کتنی پیاری بات کہی:

تیرے تو وَصف عیبِ تناہی سے ہیں بَری | حَیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے[2]

وضاحت: کسی چیز کا ختم ہو جانا بھی ایک طرح عیب ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب کو ہر عیب سے پاک رکھا ہے تو اعلیٰ حضرت عرض کر رہے ہیں: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے وصف، آپ کی خوبیاں ختم ہو جانے کے عیب سے بھی پاک ہیں میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا خوبیاں بیان کروں۔

---

1 ...مدارجِ النبوہ، باب سوم، دربیان فضل و شرافت، جز:1، صفحہ:73 ملتقطًا۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:175۔

لفظِ مُحَمَّد کے اَعْداد میں عجیب راز

پیارے اسلامی بھائیو! شاید ہم سب جانتے ہوں گے کہ لفظِ مُحَمَّد کے اَعْداد کتنے ہیں؟ 92۔ یاد رکھئے گا! یہ جو 92 اَعْداد ہیں، یہ عِلْمِ اَبْجَد کے اعتبار سے ہیں۔ اَعْداد نِکالنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے، جسے عِلْمُ الْبَسْط کہتے ہیں، اس کے مُطابق نامِ مُحَمَّد کے اَعْداد 92 نہیں بلکہ 313 بنتے ہیں۔[1]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک نے کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہم السَّلام بھیجے ہیں، ان میں جو رسول ہیں، ان کی تعداد 313 ہے اور لفظِ مُحَمَّد کے عِلْمِ بَسْط کے اعتبار سے اَعْداد بھی 313 ہیں، اس میں اِشارہ ہے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُن 313 رسولوں کے اَوْصاف، ان کے کمالات، بلند مقامات اور خُوبیوں کے جامِع ہیں۔

سب نبیوں کے اَوْصاف کے جامع

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو ایک اِشارہ تھا، ورنہ سچی بات یہ ہے کہ پہلے جتنے انبیا اور رسول گزرے ہیں، ان سب کو جتنی خوبیاں، جتنے کمالات عطا کئے گئے تھے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو وہ سارے کے سارے اوصاف و کمالات عطا کئے گئے ہیں بلکہ حق تو یہ ہے کہ اُن کو بھی جو مِلا تھا محبوبِ رحمٰن، نبیوں کے سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہی میں ملا تھا۔ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بہت سارے نبیوں کا ذِکْر کرنے کے بعد فرمایا:

اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ	تَرجَمہ کَنزُالعِرفان: یہی وہ (مقدس) ہستیاں ہیں

1 ...الحقیقۃ المحمدیہ، و من جواہر العارف باللہ الشیخ علی...الخ، صفحہ: 632 خلاصۃً۔

اَقۡتَدِهۡ ؕ (پارہ:7،الانعام:90)	جنہیں اللہ نے ہدایت کی تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے پہلے انبیائے کرام علیہم السَّلام کو بہت سارے اَوْصاف و کمالات عطا فرمائے تھے، آپ ان تمام اَوْصاف و کمالات کے جامِع بن جایئے کہ جو کمالات ان میں ایک ایک، دو دو تھے، وہ سب کے سب آپ میں جمع ہوں، حضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ زِندگی اس آیت کی جیتی جاگتی تفسیر ہے۔ اس سے معلوم ہوا؛ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جامعِ صفات بنایا ہے یعنی تمام نبیوں کے اَوْصاف و کمالات آپ میں جمع فرما دیئے۔[1]

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ	سب کا ہے آقا نامِ مُحَمَّد
سارے چمن میں لاکھوں گلوں میں	گل ہے ہزارا نامِ مُحَمَّد
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں	جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد[2]

نامِ مُحَمَّد اور عقیدۂ ختمِ نبوت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام مُحَمَّد سے متعلق عُلَمائے کرام نے ایک بڑا خوبصُورت نکتہ بیان کیا ہے، فرماتے ہیں: لفظِ مُحَمَّد حَمۡد سے بنا ہے اور حَمۡد ہمیشہ آخر میں کی جاتی ہے، جیسے ❁ ہم کھانا کھائیں تو آخر میں کہتے ہیں: الحمد للہ! ❁ جب پانی پئیں تو آخر میں کہتے ہیں: الحمد للہ!

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:7، الانعام، زیرِ آیت:90، جلد:7، صفحہ:613-614 ملتقطاً۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:134۔

اسی طرح کوئی بھی کام ہو، وہ کرنے کے بعد حمد کی جاتی ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک نے اَہْلِ جنّت سے متعلق فرمایا:

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ (پارہ:11، یونس:10)	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

معلوم ہوا؛ حمد ہمیشہ آخر میں ہی کی جاتی ہے، اب پچھلے سارے نبیوں کے نام دیکھ لیجئے! اُن میں سے کسی کا نام مُحَمَّد نہیں تھا، کیوں؟ اس لئے کہ ابھی سلسلۂ نبوت جاری تھا، اللہ پاک نے سب سے آخر میں مُحَمَّدِ مصطفےٰ، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجا، ان کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھ کر یہ بتا دیا کہ اب حمد ہو گئی، لہٰذا اب ان کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

بعد آپ کے ہر گز نہ آئے گا نبی نیا		وَاللہ! ایماں ہے مرا، اے آخری نبی[1]	
مُحَمَّدِ مصطفےٰ!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہْلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی![2]

لفظِ مُحَمَّد کے ہر حرف کی جُدا حکمتیں

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا کا پیارا نام مُحَمَّد بہت ہی نِرالا (**Unique**) ہے۔ اس کے ہر ہر حرف میں جُدا جُدا حکمتیں ہیں۔ ایک مرتبہ خواجہ قمرُ الدین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:21۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:51 ملتقطاً۔

تشریف فرما تھے اور نعت خوانی ہو رہی تھی، اس دوران ایک نعت خواں نے یہ شعر پڑھا:

السلام! اے میم، حاء اور میم دال | السلام اے بے نظیر و بے مثال

اس پر ایک شخص نے عرض کیا: حُضُور! اس شعر میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو توڑ کر پڑھا گیا ہے، یہ تو گستاخی ہے؟ خواجہ قمرُ الدین سیالوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے فرمایا: نہیں...!! یہ گستاخی نہیں ہے کیونکہ نامِ مُحَمَّد کے ہر ہر حرف کی بے شمار برکات ہیں، اس لئے اَہْلِ عشق ہر ہر حرف کی جُدا جُدا برکتیں لینے کے لئے ان کو جُدا جُدا بھی پڑھتے ہیں۔ پھر آپ نے عربی کا ایک شعر پڑھا:

مُحَمَّدٌ مِیْمُہٗ مَوْتٌ لِکُفْرٍ | حَیَاۃُ الْقَلْبِ لِلْمُؤْمِنِ بِحَاءٍ
وَمِیْمٌ ثَانِیْ مَوْجُ الْمَوَاھِبِ | وَ دَالٌ خَیْرٍ دَالٌ لَا اِشْتِبَاہٍ

یعنی لفظِ مُحَمَّد کی پہلی میم کفر کے لئے موت ہے اور اس کی حا میں مسلمانوں کے دِل کی حیات (یعنی زندگی) ہے، اس کی دوسری میم مواہب یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عنایات اور عطاؤں کی موج (یعنی لہر) ہے اور اس کی دال ہر بھلائی کی دال (یعنی راہنما) ہے۔ اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں۔[1]

دونوں جہاں میں دُنیا و دِیں میں | ہے اک وسیلہ نامِ مُحَمَّد
مؤمن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر | دِل پر ہے کَنْدَہ نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر | دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 51 ملتقطًا۔
2 ...انوارِ قمریہ، صفحہ: 106 بتغیر قلیل۔

مُحَمَّد دو جہاں کے مالِک و مختار ہیں

سُبْحٰنَ الله! کیا پیارا نام ہے، اس کے ہر ہر حرف میں حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ درودِ پاک کی مشہور و معروف کتاب **دلائل الخیرات شریف** میں ہے: لفظِ مُحَمَّد کی دونوں میموں کا مطلب ہے: **مُلْك** (یعنی بادشاہی)، حا کا مطلب ہے: **رَحمَت** اور دال کا مطلب ہے: **دَوَام** (یعنی ہمیشگی)۔

مطلب یہ ہے کہ **مُلْك** (یعنی بادشاہتیں) 2 ہیں، **(1):** ایک دُنیا کی بادشاہی اور **(2):** دوسری آخرت کی بادشاہی، لہٰذا لفظِ مُحَمَّد کے ان 4 حروف میں اشارہ ہے کہ اللہ پاک نے دونوں جہانوں کی رحمت بھری، شفقت و عنایت بھری بادشاہی ہمیشہ کے لئے مُحَمَّد صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمادی ہے۔

میم مئے توحید پلائے | اور حا حق سے آ کے مِلائے
دوسری میم مراد دِلائے | اور یہ دالِ مُحَمَّد یارو

دور کرے آلام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

میم سے ہے ہر دکھ کا مداوا | حا ہے حامیٔ ہر بیچارہ
دوسری میم یتیم کی ملجاء | دال بچا کر دوزخ سے

فردوس کا دے پیغام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

میم سے ہیں محبوب وہ رَبّ کے | حا سے حاکم عرب و عجم کے
دوسری میم سے مالِک سب کے | دال سے داتا دونوں جہاں کے

جود ہے ان کا عام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

نامِ مُحَمَّد کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا نام مُحَمَّد انتہائی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ہی بابرکت بھی ہے، اس نامِ پاک کی برکت سے دُنیا اور آخرت میں بھلائیاں ملتی ہیں، ہدایت نصیب ہوتی ہے، مشکلات (**Difficulties**) ٹلتی اور بگڑی بن جاتی ہے۔

ہر اِک کا سہارا نامِ مُحَمَّد

مَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَة میں ہے: اللہ پاک نے جب عرشِ اعظم کو تخلیق فرمایا تو عرش پر اللہ پاک کے جلال کی وجہ سے ہیبت طاری تھی، عرش کانپ رہا تھا، پھر اس پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لکھا گیا، اس سے عرش کی ہیبت مزید بڑھ گئی، مزید کپکپی (**Trembling**) طاری ہو گئی، اب اس پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه لکھا گیا، رحمتِ کُل جہان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کی برکت تھی کہ عرشِ اعظم کی وہ ہیبت والی کیفیت دُور ہو گئی، عرشِ اعظم کو راحت مل گئی۔ (1)

غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر	کر دے اشارہ نامِ مُحَمَّد
رنج و الم میں ہیں نام لیوا	کر دے اشارہ نامِ مُحَمَّد
بیڑا تباہی میں آ گیا ہے	دیدے سہارا نامِ مُحَمَّد
زخمی جگر پر مجروح دِل پر	مرہم لگا جا نامِ مُحَمَّد (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مواہب اللدنیہ، المقصد الخامس: الاسراء والمعراج، جلد: 2، صفحہ: 388۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 135۔

درخت پر نامِ مُحَمَّد

علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ لکھتے ہیں: ایک بزرگ رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ ہند گیا، وہاں ایک شہر(**City**) میں پہنچا، میں نے وہاں ایک درخت(**Tree**) دیکھا جس کے پھل بادام(**Almond**) جیسے تھے، اس کے 2 چھلکے تھے، جب ان کو کھولا جاتا تو اندر سے ایک سبز رنگ کا پتہ نکلتا، جس پر قدرتی طَور پر لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله لکھا ہوتا تھا، اس شہر کے لوگ اس درخت سے برکت حاصِل کرتے، قحط(**Famine**) کے دِنوں میں اس کے وسیلے سے دُعا مانگتے تو بارش ہو جایا کرتی تھی۔(1)

اسی طرح کی ایک روایت **سِیرَتِ حَلْبِیّہ** میں بھی ہے، اس میں لکھا ہے: ہند کے علاقے میں ایک درخت تھا، جس کے پتے ہلکے سبز رنگ کے تھے، اس کے ہر پتّے پر گہرے رنگ سے لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله لکھا ہوتا تھا۔ اس شہر کے رہنے والے چونکہ غیر مسلم تھے، لہٰذا وہ اس درخت کو کاٹ دیتے مگر اللہ پاک کی قدرت کہ یہ درخت پھر ہرا بھرا(**Lush Green**) ہو جاتا، ایک مرتبہ انہوں نے درخت کو کاٹ کر، اس کی جڑوں(**Roots**) میں سیسہ(**Lead**) بھر دیا مگر رَبِّ رحمٰن کی عظیمُ الشان قدرت کے قربان جایئے! کچھ ہی دِن کے بعد اس سیسے کے اندر سے دوبارہ اس درخت کی 4 شاخیں نکل آئیں اور ہر شاخ پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔(یہ حیرت ناک منظر دیکھ کر وہ سب مسلمان ہو گئے۔)اس کے بعد سے وہ لوگ اس درخت سے برکت لیتے، بیماری میں اس کی شاخیں استعمال کرتے تو انہیں شفا مل جاتی تھی۔(2)

مُحَمَّد ہی مُحَمَّد ہیں جہاں میں | مُحَمَّد کے ہیں جلوے ہر زماں میں

---

1 ... حجۃ اللہ علی العالمین، الباب الثامن فی بعض ما وجد مکتوبًا...الخ، صفحہ:158۔

2 ... السیرۃ الحلبیہ، باب ماجاء من امر رسول اللہ...الخ، جلد:1، صفحہ:318۔

مُحَمَّد ہیں زمین و آسماں میں — مُحَمَّد ہیں مکان و لامکاں میں
مُحَمَّد باعِثِ ایجادِ عالَم — مُحَمَّد ہیں خُدا کے ہر نشاں میں
ہے میٹھا شہد سے بھی نام اُن کا — بہاریں وہ ہی لاتے ہیں خزاں میں

نامِ مُحَمَّد جنت میں لے جانے والا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ مُحَمَّد کی برکتیں ہیں، اگر کوئی بندہ اس نامِ پاک سے برکت لینے کے لئے اپنا یا اپنے بچوں کا نام مُحَمَّد رکھ لے تو اس کو بھی بہت برکتیں نصیب ہوتی ہیں: ❀ پیارے آقا، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور میری محبت اور حصولِ بَرَکت کے لئے اس کا نام مُحَمَّد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(1) ❀ ایک **حدیث شریف** میں ہے: جس نے میرے نام سے بَرَکت کی اُمید کرتے ہوئے میرے نام پر نام رکھا، قیامت تک صبح وشام اس پر بَرَکت نازل ہوتی رہے گی۔(2)

رکھو لحد میں جس دَم عزیزو — مجھ کو سنانا نامِ مُحَمَّد
پڑھتی درودیں، دوڑیں گی حوریں — لاشہ جو لے گا نامِ مُحَمَّد
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا — میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد
اپنے رضا کے قربان جاؤں — جس نے سکھایا نامِ مُحَمَّد (3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... کنز العمال، کتاب النکاح، الباب السابع، الفصل الاول، جز:16، جلد:8، صفحہ:175، حدیث:45215۔
2 ... الآحاد والمثاني لابن ابي عاصم، جلد:5، صفحہ:275، حدیث:2800۔
3 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:134-135 ملتقطًا۔

رزق میں بَرَکت ہو جاتی

حضرت امام مالک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اہلِ مکہ آپس میں یہ گفتگو کیا کرتے تھے کہ جس گھر میں بھی مُحَمَّد نام کا کوئی فرد ہوتا ہے تو اس گھر میں خیر وبَرَکت ہوتی ہے اور ان کے رِزْق میں کثرت ہوتی ہے۔[1]

اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم! لڑکا پیدا ہو گا

امام عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کہ جو یہ چاہے کہ اس کی عورت کے حمل میں لڑکا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنا ہاتھ عورت کے پیٹ پر رکھ کر کہے اِنْ کَانَ ذَکَرًا فَقَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا یعنی اگر یہ لڑکا ہوا تو میں نے اس کا نام مُحَمَّد رکھا۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! لڑکا ہو گا۔[2]

بے ادبی نہ ہونے پائے

صدر الشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مُحَمَّد بہت پیارا نام ہے، اس نام کی بڑی تعریف حدیثوں میں آئی ہے۔ اگر تَصْغِیر(یعنی نام بگڑنے)کا اندیشہ نہ ہو تو یہ نام رکھا جائے اور ایک صورت یہ ہے کہ عقیقہ کا یہ نام ہو اور پکارنے کے لئے کوئی دوسرا نام تجویز(**Suggest**) کر لیا جائے اور تَصْغِیر سے بھی بچ جائیں گے۔[3]

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا طریقہ کار

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے سب بیٹوں بھتیجوں کا عقیقے میں صرف مُحَمَّد نام رکھا پھر نامِ

---

1 ...المنتقی شرح مؤطا امام مالک، کتاب الجامع، مایکرہ من الاسماء، جلد:9، صفحہ:456۔

2 ...اجوبۃ المرضیۃ للسخاوی، جز:1، صفحہ:381، تحت الحدیث:100۔

3 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:356، حصہ:15۔

اَقدس کے ادب اور پہچان کے لئے عرفی نام جُداجُدا رکھے۔[1]

عاشقِ اعلیٰ حضرت کا طریقہ کار

جب شیخِ طریقت امیرِ اہلِسنّت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے کسی کا نام رکھنے کی درخواست(**Request**) کی جاتی ہے تو عُموماً آپ دامت برکاتہم العالیہ اس بچے کا نام: مُحَمَّد اور پکارنے کے لئے عُرف مثلاً: رَجَب رکھتے ہیں۔

بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اس کی عزت کرو

جب کوئی شخص اپنے بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھے تو اسے چاہیے اِس نامِ پاک کی نسبت کے سبب اس کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے اور اس کی عزت(**Respect**) کرے۔ مولا مشکل کُشا حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مَرْوِی ہے کہ نبی کریم رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اس کی عزّت کرو اور مجلس میں اس کے لئے جگہ کشادہ کرو اور اس کی نسبت برائی کی طرف نہ کرو۔[2] ایک اور **حدیث پاک** میں ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب لڑکے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اسے نہ مارو اور نہ محروم کرو۔[3]

غوثِ پاک نے نامِ مُحَمَّد کا اَدَب فرمایا

بَرِّ صغیر کے سب سے بڑے مُحَدِّث شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اَصل نام

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:689۔

2 ...تاریخ بغداد، جلد:3، صفحہ:305، رقم:1398۔

3 ...مسندِ بزّار، جلد:9، صفحہ:327، حدیث:3883۔

پاک مُحَمَّد ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا۔ حاضِرین میں سے کسی نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عرض کیا: محمد عبد الحق آئے ہیں اور سلام عرض کر رہے ہیں۔ یہ سُنتے ہی غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کھڑے ہو گئے اور مجھے گلے لگایا، پھر فرمایا: تم پر جہنّم کی آگ حرام ہے۔ شیخِ محقق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ عِنایت اسی سبب سے تھی کہ میرا نام مُحَمَّد ہے۔[1]

مُحَمَّد نام لینے کو ہمیشہ	ادب کا چاہئے پہلے قرینہ
ان کے نام کا ذِکْر مبارک	ہے فردوسِ بریں کا صِرف زینہ
رسولِ کبریا کا نامِ نامی	خُدا کی رحمتوں کا ہے خزینہ

مختلف اسلامی ناموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور بچوں کے اسلامی نام جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **نام رکھنے کے احکام** کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں نامِ مُحَمَّد سے برکتیں لینے، اس کا اَدب کرنے اور زندگی بھر اس پاکیزہ نام کو وِرْد بنائے رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی

---

1 ...مدارج النبوت، باب پنجم، وذکر فضائل آنحضرت، جلد:1، صفحہ:133۔

بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجتماع۔ **ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب** فُلاں مقام (مثلاً فیضانِ مدینہ) میں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت، نعت، سُنّتوں بھرا بیان، ذِکر اور رِقَّت انگیز دُعا کروائی جاتی ہے **آپ سے التجاء ہے** آپ بھی ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہوگی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا[1] **اَلحمدُ لِلّٰہ!** ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے عِلمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے نیک صحبت میں بیٹھنا اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہوگا ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوَّل تا آخر شرکت کی پکی نیّت فرمایئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر جمعرات پابندی کے ساتھ خود بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا اور نیکی کی دعوت دے کر دوسروں کو بھی ساتھ لایا کروں گا۔

ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن (Religious Mindset) نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصرُوف ہو جاتے اور بعض اَوقات یہ سلسلہ رات گئے تک جارِی رہتا،

1 ...مسلم، کتاب الذکر والدّعا...الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ:1037، حدیث:2689۔

ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہو گیا، ان کے سیاہ دِل کی کالک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

یہاں سنتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول
تُو آپے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنَا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”فیضانِ حدیث“ موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے، اس سلسلے میں الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام ”**فیضانِ حدیث**“ ***Play Store*** اور ***App Store*** پر پیش کردی گئی ہے۔ پہلے پہل اس ایپلی کیشن میں **حدیثِ پاک** کی زیادہ پڑھی جانے والی کتاب مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی آسان اُردو شرح مِرْآۃُ الْمَنَاجِیْح شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔ **چند اہم خصوصیات:** ✿ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے)

بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن بھی موجود ہے، جس کی مدد سے آپ مکمل کتاب میں یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ بھی سرچ کر سکتے ہیں ❁ اسی طرح حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ بھی سرچ کی جاسکتی ہے ❁ طلبا و عُلَما کے لئے اس میں حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو **Favorite** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ اسی طرح اس ایپلی کیشن میں مختلف فاؤنٹس اور ❁ احادیث شیئر نگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔

آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

ولیمہ کرنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی ہو[1] **(2):** بُرا کھانا اُس ولیمے کا ہے جس میں مالدار بُلائے جائیں اور غریب چھوڑ دیئے جائیں۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ولیمہ کرنا **سُنّتِ مصطفٰے** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ❀ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ولیمہ کیا کرتے تھے ❀ **اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن** حضرت صفیہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے نِکاح کے وقت پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ولیمے میں **حَرِیْسَہ** کھلایا۔[3]

حَرِیْسَہ کی وضاحت: کھجور (***Dates***)، مکھن (***Butter***)، چھوہارے (***Dried Dates***) اور گھی ملا کر بنائے گئے کھانے کو **حَرِیسہ** کہا جاتا ہے، اس کی بہت سی اقسام ہیں اور مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے ❀ اسی طرح **اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن** حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا سے نکاح کے وقت آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ولیمے میں ایک بکری ذبح فرمائی، یہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے کئے گئے ولیموں میں سے سب بڑا ولیمہ تھا۔[4]

دعوتِ ولیمہ سے متعلق مدنی پھول: ❀ ولیمہ مرد کی حیثیت کے مطابق ہے، مثلاً غریب ہے تو اپنی حیثیت کے مطابق دعوت کا اہتمام کرے، امیر اپنی حیثیت کے مطابق[5] ❀ ولیمہ شبِ عروسی کے بعد کرنا سُنّت ہے، بعض لوگ نکاح سے پہلے ہی ولیمہ کر دیتے

---

1 … بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ: 1329، حدیث: 5167۔
2 … بخاری، کتاب النکاح، باب من ترک الدعوۃ، صفحہ: 1331، حدیث: 5177۔
3 … بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ: 1330، حدیث: 5169۔
4 … بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ: 1330، حدیث: 5168۔
5 … فتح الباری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، جلد: 9، صفحہ: 293، تحت الحدیث: 5167۔

ہیں، اس طرح کرنے سے سُنّت ادا نہ ہو گی ❀ دعوتِ ولیمہ قبول کرنا سنت ہے، البتہ جس ولیمے یا دعوت کے بارے میں معلوم ہو کہ وہاں خرافات (مثلاً ناچ گانا ہو گا، یا عورتیں اور مرد اکٹھے ہوں گے) تو وہاں نہ جائے۔[1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر	آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو
خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب	پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:392، حصہ:16 خلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:672۔

کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1… تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔